سوال

(411) عورت کا ذبیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کوئی جانور ذبح کر سکتی ہے، اگر عورت ذبح کرے تو اس جانور کا گوشت کھایا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و حدیث میں عورت کے متعلق کوئی ممانعت نہیں کہ وہ ذبح نہ کرے یا اس کا ذبیحہ ناجائز ہے، اس لئے عورت ذبح بھی کر سکتی ہے اور عورت کا ذبح کردہ جانور کھایا بھی جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک عورت نے پتھر کی دھار کے ساتھ بکری کو ذبح کر دیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔[1]

اس حدیث سے دو مسائل کا پتہ چلا:

1 ذبح کرنے کے لئے صرف چھری ہی نہیں بلکہ تیز دھار سے بھی ذبح کیا جا سکتا ہے۔

2 عورت ذبح کر سکتی ہے، اور اس کا ذبح کیا جانور استعمال کیا جا سکتا ہے۔

---

[1] صحيح البخاري، الوکالہ: ۳۲۰۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 362